

## 2442-چاندی کی پالش والے برتن اور ہدیے کرنے کا حکم

### سوال

میری رخصتی کے موقع پر مجھے بعض ایسے تھنے بھی ملے جو سنت نبویہ کے مطابق نہ تھے، مثلاً ذی روح کی تصاویر، اور بعض مجھے، اور چاندی کی پالش کردہ برتن وغیرہ.... اخ.

کیا میں یہ اشیاء غیر مسلموں کو دے سکتا ہوں، یا کہ مجھے ان سے صرف خلاصی حاصل کرنا ضروری ہے؟

اور کیا ہم کسی کی طرف سے دیا گیا تھنہ آگے کسی اور کو تھنہ دے سکتے ہیں؟

مثال کے طور پر میرے بہت سے دو سوتوں میں ایک ہی طرح کے کئی برتن دیے ہیں۔ مجھے ان سب کی ضرورت نہیں، تو کیا میں ان میں کچھ برتن کسی اور کو تھنہ دے سکتا ہوں، اللہ تعالیٰ آپ کو جو اے نہیں عطا فرمائے؟

### پسندیدہ جواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ اور راہنمائی یہ ہے کہ تصاویر کو مٹا دیا جائے، اور مجھے توڑ دیے جائیں۔

اس کی دلیل ابوالھیاج اسدی رحمہ اللہ کی درج ذیل حدیث ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے کہا:

"کیا میں تھجے اس کام پر مأمور نہ کروں جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مأمور کیا تھا، جو مجسم ملے اسے مٹا دالو، اور جو قبر بھی اونچی ہو اسے برابر کرو۔"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1609)۔

اس لیے یہ بات متعین شدہ ہے کہ ذی روح کی تصاویر سے خلاصی حاصل کرنا ضروری ہے، رہا مسئلہ چاندی کی پالش کردہ برتنوں کا تو یہ بھی استعمال کرنا جائز نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"چاندی کے برتنوں میں پینے والے اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ ڈال رہا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (3846)۔

سونے اور چاندی کی پالش کردہ اشیاء کا حکم بھی سونے اور چاندی سے بھی ہوتی چیز کا ہے۔

اور آپ کو تھنے اور ہدیہ جات ملے ہیں ان کے متعلق گروارش ہے کہ اسے آگے ہدیہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ ہدیہ قبول کرنے سے انسان مالک بن جاتا ہے، چنانچہ اسے فروخت کر کے، یا پھر کسی کو ہبہ یا وقف کر کے تصرف کرنے کا حق حاصل ہے، اور ایسا کرنا جائز ہے۔

واللہ اعلم۔